سوال

ھنے کی نذر (832) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی روزانہ چار نوافل پڑھنے کی نذر مانتا ہے اور اب وہ اس میں تکلیف محسوس کرتا ہے اور کبھی کبھی غفلت ہو جاتی ہے تو کیا وہ اپنی نذر کا کفارہ ادا کر کے اس نذر کو توڑ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ننے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس کے باوجود اگر کوئی اطاعت و نیکی کی نذر مان لیتا ہے تو اسے پورا کرنا فرض و ضروری ہے ۔ پورا نہ کرنے کی صورت میں کفارہ لازم و فرض ۔ نذر کا کفارہ یمین والا کفارہ ہی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ط فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ط ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ط وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ط } [المائدة : ۸۹]

کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کو طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں ۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو ۔ اور اپنی قسموں کا لحاظ رکھو ، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیا

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 793

محدث فتویٰ